اُستاذہ عفت مقبول کے ساتھ دورۂ قرآن

دورہ قرآن کیا ہے؟

انسانیت پر زوال کا بھیانہ اندھیرا چھایا۔۔۔۔۔تو

اللہ رب العزت نے انسانیت پر رحم فرمایا؛ اور نبی آخری الزماں ﷺ کی تشریف آوری ہوئی

آپ ﷺ نے انسانیت کو اللہ کی آخری کتاب سے جوڑا۔۔ حق کا سلسلہ ہمیشہ جاری وساری رہا

انبیاء آئے اور چلے گئے۔۔ مگر۔ ان کے وارث ان کی تعلیمات کو امت میں مشکلات کے باوجود پھیلاتے رہے

یہ کام اللہ سبحانہ وتعالیٰ سب سے نہیں لیتے

خاص برگزیدہ چنے ہوئے لوگ ہوتے ہیں

جن کی فضیلت ان کے عمل سے ہی عام انسانوں پر ظاہر کی جاتی ہے

عرش پر ان کے نام کی پکار لگتی ہے تو زمین والوں تک بھی ان کی تکریم واجب ہو جاتی ہے

ایسا ہی محترم فضیلت والا نام جو بے شمار ناموں میں منفرد، روشن اور تابندہ ہے

استاذہ عفت مقبول صاحبہ

بین الاقوامی طور پر منفرد پہچان رکھنے والا نام، کسی تعارف کا محتاج نہیں

مشکل کام اور دشوار راستے اللہ کی رضا سے بآسانی طے کرتی چلی جاتی ہیں

خاتون ہو کر ملک ملک گھومنا زندگی قرآن اور اللہ کے لئے خاص کرنا، ہر کسی میں یہ ہمت استقامت حوصلہ اور تحمل نہیں ہوتا۔ آواز میں تڑپ بیان حقائق پر مبنی دلوں کو ایک بار تو جھنجھوڑ کر رکھ دیتا ہے

آواز کان میں آجائے تو پھر ہو نہیں سکتا

آپ اس آواز کی گرفت سے خود کو آزاد کروا سکیں

اب یہ صدا کان سے دل اور پھر روح میں اُتر کر اثر کر کے چھوڑے گی

خوش نصیب ہیں وہ سماعتیں جو انہیں سن سکتی ہیں

زندگی کا بدلنا سنا تھا۔۔ دیکھا ان کی وجہ سے

نجانے کتنی خواتین کو قرآن سے جوڑ کر ان کی زندگیاں بچاتی ہیں

قرآن کا معجزہ ہے یہ ہدایت کے متلاشی دلوں پر اثر کرتا ہے

استاذہ اردو ترجمہ کرتے ہوئے ساتھ ساتھ اہم مقامات پر تفسیر کرتی ہیں

سبحان اللہ

قرآن پاک کے تیس پارے جب مکمل ہوتے ہیں

تو سامنے بیٹھی ساکت مجسمے جیسی خواتین نئی زندگی پا لیتی ہیں

آنکھوں سے برستے آنسو گواہی دیتے ہیں کہ ان کے دل کی دنیا تہہ وبالا ہو چکی

صرف ایک مہینے پہلے آئی خود سے بیزار عورت

کچھ وقت گھریلو تلخ فضا سے نکل کر

اللہ کے ذکر اور رمضان کی برکتوں کو سمیٹ کر ذہنی سکون حاصل کرنا چاہتی تھی

بے عنوان بے کیف بے رنگ پھیکی زندگی کو گھسیٹتے ہوئے دو گھڑی یہاں سستانا چاہتی تھی

مگر۔۔۔ یہ کیا

استاذہ کا قرآن پر بیان شروع ہوا اور وہاں جیسے سوچ میں ارتعاش بپا ہوا

دل پر موجود دبیز گرد کی ایک ایک تہہ قرآن کے بیان سے خود بخود بھر بھری مٹی کی طرح ڈھے گئی

کھوئی مومنہ واپسی کا سفر شروع کرنے لگی

قرآن پاک اور ترجمہ بے مقصد زندگی کو نیا کامیاب عنوان ملنے لگا

مشکلات کے حل، توکل باللہ، طہارت، پاکیزگی، رواداری، برداشت، تحمل، قربانی، ایثار، رضائے الہیٰ

سبحان اللہ

یہ اسباق تو پیدا کرنے والی ماں نہیں پڑھا سکی، نامکمل تعلیم اب مکمل ہونے لگی

دورۂ قرآن اصل میں مقصد حیات ہے

وہ مل گیا تو کملائے ہوئے چہرے شاداب ہونے لگے

استاذہ کا حرف حرف تریاق بن کر منفی سوچوں کا خاتمہ کرتا گیا

قرآن سے سکون کا گہرا احساس روح تک جانے لگا

طمانیت قلب نصیب ہوئی تو ہر معاملہ میں دوسرے نہیں

خود کو قصور وار ٹھہرا کر، نئے انداز سے زندگی کا آغاز ہوا، کامیاب متوازن خوشگوار مسحور کُن صحت مند مومن کی زندگی؛

مستعد عورت، پرعزم عورت، متوکل عورت، کامیاب عورت

استاذہ آپ کی وساطت سے ممکن ہوا، ان کا اندازِ بیاں اللہ کا انعام

یہ مہارت، یہ عبور، یہ گرفت، ایسا انداز تکلم سب کو کہاں نصیب

ایک مہینے کی تربیت قرآن پاک کی تکمیل پر کیا مناظر پیش کرتی ہے، سبحان اللہ

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

کو ثابت کرنا استاذہ کے بیان کا اصل کمال ہے

دورۂ قرآن دراصل تبدیلی ذات عمل ہے خود سے شروع ہو کر امت پر ختم ہوتا ہے

ہر آنے والا دن خواتین کی ایسی جماعت بڑھا رہا ہے جو آج امت کی قرآن سے بے حسی کو ختم کر کے بکھرے اوراق کی طرح ٹکڑے ہوئی امت کو پھر سے جوڑ کر رہے گی

""میرے سامنے جو کتاب ہے وہ بکھر گئی ہے ورق ورق

ہمیں اپنے حصے کے نصاب میں اسے جوڑنا ہے سبق سبق""

انشاءاللہ

امت کی محسنہ آپ کو ہم سب کا سلام، مجاہدہ اسلام کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔